© rasailojaraid.com

لغات الحدیث

محمد ادریس السلفی　　　　قسط نمبر۱۱

عن عدی بن حاتم قال قلت یارسول اللہ أرأیت ان أحدنا اصاب صیداً و لیس معہ سکین أیذبح بالمروۃ و شق العصا؟ فقال امررالدم بماشئت واذکراسم اللہ عزوجل۔ (ابوداؤد۳/۱۰۳)

ترجمہ:۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ آپ بتایئے کہ اگر ہم میں سے کسی کو شکار ملے اور پاس چھری نہ ہو تو کیا پتھر اور پھٹی ہوئی لاٹھی سے ذبح کر سکتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا جس سے چاہو۔ خون بہا دو۔ (ناخن اور ہڈی سے ممانعت دوسری احادیث سے واضح ہے) اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔

اس حدیث شریف میں لفظ "اَمرِر" محل خلاف ہے۔

کیونکہ یہ لفظ مختلف روایات میں مختلف صورتوں سے آیا ہے۔ مثلاً مسند احمد ۴/۲۵۶ میں ہے

"عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرالدم بماشئت واذکر اسم اللہ"

چنانچہ امام خطابی نے اسے مراہ یمریہ (مری یمری مریا ازضرب) مریا سے ذکر فرمایا ہے۔ اور راء مخفف ذکر کی ہے۔ گویا ھمزہ مکسور میم ساکن اور راء مکسور ہے۔ اور ی امر میں گر گئی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باب ضرب سے امر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اس کے بعد امام خطابی فرماتے ہیں۔ "واصحاب الحدیث یقولون امر الدم" (ھمزہ مفتوح میم مسکور اور راء مشدد) مشددۃ الراء یجعلونہ من الامرار وھو غلط والصواب ماقلتہ لک"۔ (اصلاح غلط المحدثین "ص ۳۷)

حالانکہ صرف اصحاب الحدیث کے راء کو مشدد پڑھنے پر بس نہیں بلکہ اس لفظ کو روایات میں مختلف طرق سے روایت کیا گیا ہے۔

امام ابن الاثیر النہایۃ میں رقمطراز ہیں۔

"وقد جاء فی سنن ابی داؤد والنسائی أمرر۔۔۔ فعلی ھذا من رواہ مشدد الراء یکون قد ادغم ولیس بغلط" (۴/۳۲۲)

لہذا اس کلمہ کو امر (ھمزہ مفتوح میم مکسور راء مفتوح مشدد) پڑھنا بھی درست ہے۔ اور اس وقت یہ مد یمد (نصر) سے باب افعال قرار پائے گا۔

بلکہ جب یہ باب افعال ٹھہرے گا۔ تو ان تمام روایات کے الفاظ میں مطابقت ہو جائے گی۔ جن میں یہ "امرر" بلا ادغام آیا ہے۔ جو کہ اس باب سے فک ادغام ہے۔ چنانچہ ابوداؤد کی مندرجہ بالا روایت میں اسی طرح مروی ہے۔

لغات الحدیث علامہ وحید الزمان نے اس کو امر (ھمزہ مفتوح میم مکسور راء مشدد) بھی ذکر کیا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بعض نے اسے غلط کہا ہے۔ حالانکہ اس طرح بھی ادائیگی عین مطابق قاعدہ ہے۔ مر بروزن نصر کو جب ثلاثی مزید باب افعال میں لے جائیں گے تو اس کے امر میں تینوں شکلیں بیک وقت درست ہوں گی۔

امر (ھمزہ مفتوح میم مکسور راء مکسور مشدد) امر (ھمزہ مفتوح میم مکسور راء مفتوح

باقی ص ۶ پر

© rasailojaraid.com